

بسم اللہ الرحمن الرحیم



ننگے سر نماز پڑھنا

مرتبہ

مبلغ اسلام
عبد الحمید

پتہ

راشد لائبریری
مسلم روڈ کمبوہ محلہ شہداد کوٹ سندھ پاکستان موبائل نمبر: +92-3013291314

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ننگے سر نماز پڑھنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ (الاعراف آیت نمبر۳۱)

اے بنی آدم، ہر نماز کے وقت اپنی زینت (کی چیزیں) پہن لیا کرو۔

(نوٹ: اس آیت مبارکہ میں مسجد اسم ظرف ہے۔ اس کے معنی ہیں (۱) نماز کی جگہ (۲) نماز کے وقت)

محترم قارئین کرام! ہر شخص یہ اچھی طرح جانتا ہے کہ شلوار اور قمیض کے ساتھ سر پر ٹوپی رکھنا یا عمامہ باندھنا سب سے زیادہ زینت میں شمار ہوتا ہے۔ اس بات کا اندازہ آپ اس سے لگا سکتے ہیں کہ جب شادی کے لئے دولہا کو زینت والی چیزیں پہنا کر سجایا جاتا ہے تو سب سے اعلیٰ زینت کی جو چیز ہوتی ہے وہ عمامہ یا ٹوپی ہوتی ہیں۔ کیونکہ دولہا کو کتنی بھی زینت کی چیزیں کیوں نہ پہنا دی جائیں لیکن جب تک عمامہ یا ٹوپی نہیں پہنایا جاتا تو دولہا کی زینت مکمل ہی نہیں ہوتی۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ تمام انسانوں سے زیادہ حسین و جمیل تھے اور آپ ﷺ جو چیز پہنتے تھے یقیناً وہ بھی سب سے زیادہ زینت والی چیز ہوتی تھی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو جاتے وقت کونسی زینت والی چیزیں پہنا کرتے تھے۔ ثبوت ملاحظہ فرمائیں:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ جَمَعَ عَلَیْہِ ثِیَابَہٗ ثُمَّ خَرَجَ

حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے کپڑے پہنے پھر نماز (پڑھانے) کے

اِلَی الصَّلٰوۃِ (صحیح مسلم کتاب الحیض باب الوضوء مما مَسَّتِ النَّارِ)	لئے باہر تشریف لے گئے۔

محترم قارئین کرام! اس حدیث مبارکہ میں جو آپ ؐ کے کپڑے پہننے کا ذکر ہے اس میں لفظ ثِیَابُ استعمال ہوا ہے جو کہ جمع کا صیغہ ہے۔ اور جمع کا صیغہ کم از کم تین کے لئے استعمال ہوتا ہے لہٰذا اس حدیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے تین کپڑے پہنا کرتے تھے اور تین کپڑے (۱) قمیص یا جُبہ (۲) تہبند یا شلوار (۳) عمامہ یا ٹوپی ہی ہو سکتے ہیں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے وقت قمیص اور تہبند کے علاوہ تیسرا کپڑا کونسا پہنا کرتے تھے۔ اس کا ثبوت ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت عمرو بن حریث ؓ نے فرمایا کہ:

اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ خَطَابَ وَ عَلَیْهِ عَمَامَةٌ سَوْدَآءُ قَدْ اَرْخٰی طَرَفَیْهَا بَیْنَ کَتِفَیْهِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ (مشکوٰۃ بَابُ الْخُطْبَةِ وَالصَّلٰوۃِ بحوالہ صحیح مسلم)	بیشک رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن خطبہ کے دوران سیاہ رنگ کا عمامہ باندھے ہوئے تھے اور اس کے دونوں سرے آپ ؐ کے کندھوں کے درمیان لٹکے ہوئے تھے۔

محترم قارئین کرام! اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ کا نماز کے وقت زینت کرنے کی تیسری چیز سیاہ رنگ کا عمامہ تھا۔ عمامہ کی ہی فضیلت میں ایک اور حدیث ملاحظہ فرمائیں۔

عَنِ الْمُغِیْرَةِ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ ﷺ مَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَ مُقَدَّمِ رَاْسِهٖ وَ	حضرت مغیرہ ؓ نے فرمایا کہ بیشک رسول اللہ ﷺ مسح کیا کرتے تھے اپنے موزوں پر اور پیشانی

عَلٰی عِمَامَتِہٖ (صحیح مسلم کتاب الطهارة) | پر اور عمامہ پر۔

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ سر پر عمامہ کی اتنی بڑی فضیلت ہے کہ آپ ﷺ سر کا مسح کرتے وقت بھی اپنے سر مبارک سے عمامہ نہیں اتارا کرتے تھے بلکہ عمامہ کے اوپر سے ہی سر کا مسح کرلیا کرتے تھے۔ غور طلب بات ہے کہ جب وضو کرتے وقت بھی عمامہ کو سر سے اتار کر سر کو ننگا نہیں کیا گیا تو پھر نماز کے وقت عمامہ یا ٹوپی کو اتار کر پھینک دینا اور پھر ننگے سر نماز پڑھنا کیسے جائز ہوا؟

عمامہ باندھنے کے لئے حکم مصطفیؐ ملاحظہ فرمائیں:

وَعَنْ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالْعِمَائِمِ فَاِنَّهَا سِيْمَاءُ الْمَلَائِكَةِ وَارْخُوْهَا خَلْفَ ظُهُوْرِكُمْ (مشکوٰۃ کتاب اللباس حدیث نمبر ۶۲/۴/۷ ۱۴ بحوالہ بیہقی)	حضرت عبادہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ تم عمامہ باندھا کرو اس لئے کہ پگڑیاں فرشتوں کی علامت ہے اور عمامہ کے شملہ کو اپنی پشت کی طرف چھوڑ دو۔

محترم قارئین کرام! اس حدیث مبارکہ سے ایک مسئلہ تو یہ معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ماننے والوں کو عمامہ باندھنے کا حکم فرمایا ہے دوسری بات یہ کہ عمامہ باندھنا فرشتوں کی نشانی ہے اور اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ فرشتے بھی عمامہ باندھتے ہیں، چوتھی بات یہ کہ عمامہ باندھنے والوں کو فرشتوں سے تشبیح دی گئی ہے۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ عمامہ باندھنے کی اتنی فضیلت ہونے کے باوجود لوگ عمامہ نہیں باندھتے بلکہ بعض لوگوں نے تو ننگے سر نماز پڑھنے کو اپنی شناخت بنالیا ہے۔ جبکہ صحابہ کرامؓ ننگے سر نہیں رہتے تھے ثبوت ملاحظہ فرمائیں:

صحیح بخاری میں امام بخاریؒ نے پہلے باب باندھا ہے بَابُ الْعَمَائِمِ (یعنی عماموں کا بیان) پھر اس کے ثبوت میں مندرجہ ذیل حدیث لکھی ہے ملاحظہ فرمائیں: حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا کہ:

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لاَ يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلاَ الْعَمَامَةَ وَلاَ السَّرَاوِيْلَ وَلاَ الْبُرْنِسَ........ (صحیح بخاری کتاب اللباس)	نبی ﷺ نے فرمایا کہ احرام والا شخص نہ قمیص پہنے نہ عمامہ باندھے نہ پاجامہ پہنے اور نہ لمبی ٹوپی پہنے------

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ تمام صحابہ کرامؓ عمامہ باندھا کرتے تھے یا ٹوپیاں پہنا کرتے تھے۔ اگر صحابہ کرامؓ ننگے سر ہوتے تو پھر آپؐ یہ کیوں فرماتے کہ احرام باندھنے کے دوران نہ عمامہ باندھو اور نہ ٹوپی پہنو۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ احرام کے وقت ننگے سر رہنا چاہیئے اس کے علاوہ سر پر عمامہ یا ٹوپی ضرور ہونی چاہیئے۔ یعنی صرف نماز کے وقت ہی نہیں بلکہ ہر وقت سر ڈھکا ہوا ہونا چاہیئے اس کے ثبوت میں بھی حدیث مبارکہ ملاحظہ فرمائیں:

قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَيْنَمَا نَحْنُ يَوْمًا جُلُوسٌ فِيْ بَيْتِ اَبِيْ بَكْرٍ فِيْ نَحْرِ الظَّهِيْرَةِ قَالَ قَائِلٌ لِاَبِيْ بَكْرٍ هٰذَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَ مُتَقَنِّعًا فِيْ سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَاتِيْنَا فِيْهَا (صحیح بخاری کتاب المناقب حدیث ۳۹۰۵)	حضرت عائشہؓ نے بتایا کہ ایک دن ہم ابوبکرؓ کے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے دوپہر کا وقت تھا کہ کسی کہنے والے نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سر مبارک پر رومال ڈالے تشریف لا رہے ہیں، آپ ﷺ کا معمول ہمارے یہاں اس وقت آنے کا نہیں تھا۔

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ صرف نماز کے وقت ہی

عمامہ نہیں باندھتے تھے بلکہ عام حالت میں بھی اپنے سر مبارک کو عمامہ سے یا رومال سے ڈھانک کر رکھا کرتے تھے۔ اس لئے تمام ایمان والوں کو بھی اپنے پیارے نبی ﷺ کی اس سنت مطہرہ پر عمل کرتے ہوئے اپنے سر کو عمامہ سے یا ٹوپی سے یا رومال سے ہر وقت ڈھانک کر رکھنا چاہیئے۔

عمامہ باندھنے کا ایک اور ثبوت ملاحظہ فرمائیں:

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاہُ بِاسْمِہٖ عَمَامَۃً اَوْ قَمِیْصًا اَوْ رِدَآءً ثُمَّ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْاَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَمَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ شَرِّمَا صُنِعَ لَہٗ (ترمذی ابواب لباس سندہ حسن)	حضرت ابو سعیدؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نیا کپڑا پہنتے تو اس کا خاص نام لیتے مثلاً عمامہ قمیص یا چادر تو پھر فرماتے اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْاَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَمَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ شَرِّمَا صُنِعَ لَہٗ۔

(نوٹ: امام ترمذی نے فرمایا کہ اس حدیث کو حضرت عمرؓ اور ابن عمرؓ نے بھی بیان کیا ہے)

مندرجہ بالا آیت مبارکہ کی تشریح میں تمام احادیث مبارکہ سے خلاصہ یہ نکلا کہ زینت کی چیزوں میں عمامہ سب سے زیادہ زینت والی چیز ہے اور حکم ربانی ہے کہ ہر نماز کے وقت اپنی زینت کی چیزیں پہن لیا کرو۔ اسی لئے رسول اللہ ﷺ اسی فرمان الٰہی پر عمل کرتے ہوئے ہر نماز کے وقت عمامہ پہنا کرتے تھے نماز میں ہی نہیں بلکہ نماز کے علاوہ بھی رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرامؓ ہر حالت میں اپنے سروں کو عمامہ یا ٹوپی یا رومال سے ڈھانک کر رکھا کرتے تھے۔

اس کے برعکس بعض لوگ ننگے سر نماز پڑھنے کو جائز کہتے ہیں وہ اپنے

اس عمل کو ثابت کرنے کے لئے کوئی ایک بھی ایسی حدیث نہیں دیکھا سکتے کہ جس میں یہ لکھا ہوا ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی ایک مرتبہ بھی ننگے سر نماز پڑھی ہو۔ بعض لوگ ننگے سر نماز پڑھنے کو ثابت کرنے کے لئے اکثر یہ کہتے ہیں کہ حضرت جابرؓ نے ننگے سر نماز پڑھی ہے اس لئے ہم بھی ننگے سر نماز پڑھتے ہیں۔

محترم قارئین کرام! اب دیکھنا یہ ہے کہ حضرت جابرؓ نے واقعی ننگے سر نماز پڑھی ہے! یا پھر یہ لوگ حضرت جابرؓ پر بہتان باندھتے ہیں؟ ثبوت ملاحظہ فرمائیں:

محمد بن منکدر کے حوالہ سے بیان کیا، انہوں نے کہا کہ حضرت جابر بن عبداللہؓ نے تہبند باندھ کر نماز پڑھی، جسے انہوں نے سر تک باندھ رکھا تھا اور آپ کے کپڑے کھونٹی پر لٹکے ہوئے تھے ایک کہنے والے نے کہا کہ آپ ایک تہبند میں نماز پڑھتے ہیں؟ آپ نے جواب دیا کہ میں نے ایسا اس لئے کیا کہ تجھ جیسا کوئی احمق مجھے دیکھے۔ بھلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو کپڑے بھی کسی کے پاس تھے؟ (صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ)

(نوٹ: یہ ترجمہ ننگے سر نماز پڑھنے والوں کے ہی مایہ ناز عالم محمد داؤد راز کا لکھا ہوا ہے۔)

محترم قارئین کرام! آپ حضرت جابرؓ والی اس روایت پر غور فرمائیں کہ اس میں یہ کہیں پر بھی لکھا ہوا نہیں ہے کہ حضرت جابرؓ نے ننگے سر نماز پڑھی بلکہ اس میں تو صرف ایک تہبند میں نماز پڑھنے کا ذکر ہے اور خط کشیدہ عبارت پر غور فرمائیں تو معلوم ہوا کہ حضرت جابرؓ نے ایک کپڑے سے بھی اپنے سر کو ڈھانکا ہوا ہے۔ لہٰذا جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ حضرت جابرؓ نے ننگے سر نماز پڑھی تھی یہ ان لوگوں کا حضرت جابرؓ پر بہتان عظیم ثابت ہوا۔

اس کے علاوہ اگر کسی صحابی سے ننگے سر نماز پڑھنا ثابت ہو بھی جائے تو

صحیح حدیث کے مقابلہ میں کسی صحابی کا قول یا فعل حجت شرعیہ نہیں ہے۔ جب صحیح حدیث کے خلاف کسی صحابی کا قول یا فعل حجت نہیں تو قرآن مجید کی آیت کے خلاف ہونے کی صورت میں تو وہ اور بھی زیادہ نا قابل حجت ہے۔

نوٹ: جو لوگ ننگے سر نماز پڑھنے کو جائز کہتے ہیں تو پھر ان لوگوں کے پیش امام ننگے سر نماز کیوں نہیں پڑھاتے؟

عمامہ کی فضیلت

عَنْ عَبْدُ الْاَعْلٰی بِنْ عَدِیٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ دَعَا عَلِیُّ بْنِ اَبِیْ طَالِبْ فَعِمَمَهٗ وَ اَرْخِیْ عَذْبَةُ الْعِمَامَةَ مِنْ خَلْفِهٖ ثُمَّ قَالَ هٰکَذَا فَاعْتَمُوْا فَاِنَّ الْعِمَامَةُ سِيْمَا الْاِسْلَامُ وَ هِیَ حَاجِزَةُ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُشْرِكِيْنَ (الفتح الربانی ترجمہ مسند امام احمد جلد اول صفحہ ۵۲۴، کنزالعمال جلد ۱۵ صفحہ ۴۸۳)

حضرت عبدالاعلیٰ بن عدی نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالبؓ کو بلایا اور انہیں عمامہ پہنایا اور عمامہ کا شملہ ان کے پیچھے چھوڑا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ عمامہ اسی طرح باندھا کرو کیونکہ عمامہ اسلام کی نشانی ہے اور یہ مسلمین اور مشرکین کے درمیان فرق (کا باعث) ہے۔

عمامہ کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:۔

صَلٰوةَ تَطَوُّعُ اَوْ فَرِيْضَةُ بِعِمَامَةِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً بِلَا عِمَامَةِ وَ جُمُعَةِ بِعِمَامَةِ تَعْدِلُ سَبْعِيْنَ جُمُعَةِ بِلَا عِمَامَةِ

عمامہ کے ساتھ پڑھی جانے والی نفلی یا فرضی نماز کا ثواب بغیر عمامہ کے پڑھی جانے والی نماز سے پچیس درجے زیادہ ہے اور عمامہ کے ساتھ پڑھا جانے والا

(الفتح الربانی ترجمہ مسند امام احمد جلد اول صفحہ ۵۲۵، الجامع الصغیر صفحہ ۳۱۴، کنز العمال جلد ۱۵ صفحہ ۳۰۶، ابن عساکر جلد ۳۷ صفحہ ۳۵۵)	جمعہ بغیر عمامہ کے پڑھے جانے والے جمعہ سے ستر درجہ زیادہ ہے۔

حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

رَكْعَتَانِ بِعِمَامَةٍ خَيْرٌ مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً بِلاَ عِمَامَةٍ (الفتح الربانی ترجمہ مسند امام احمد جلد اول صفحہ ۵۲۵، الجامع الصغیر صفحہ ۲۷۳، کنز العمال جلد ۱۵ صفحہ ۳۰۶)	عمامہ کے ساتھ پڑھی جانے والی دو رکعت نماز بغیر عمامہ کے پڑھی جانے والی ستر رکعت نماز سے بہتر ہے۔

ننگے سر نماز پڑھنے کی ممانعت

حضرت عبدالوھاب شعرانیؒ حضرت جابرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ:

وَكَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَأْمُرُ بِسَتْرِ الرَّأْسِ فِي الصَّلٰوةِ بِالْعِمَامَةِ أَوِ الْقَلَنْسُوَةِ وَيَنْهٰى عَنْ كَشْفِ الرَّأْسِ فِي الصَّلٰوةِ (الفتح الربانی ترجمہ مسند امام احمد جلد اول صفحہ ۵۲۵، کشف الغمہ جلد اول صفحہ ۱۰۳ کتاب الصلوٰۃ)	نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں عمامہ یا ٹوپی سے سر ڈھانپنے کا حکم فرمایا کرتے تھے اور ننگے سر نماز پڑھنے سے منع فرماتے تھے۔

مجھے امید ہے کہ ننگے سر نماز پڑھنے والے یہ تحریر پڑھ کر ننگے سر نماز پڑھنا چھوڑ دیں گے۔ آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق سمجھنے، حق قبول کرنے، حق پر عمل کرنے اور حق کی تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

فقط عبدالحمید

راشد لائبریری مسلم روڈ کمبوہ محلہ شہداد کوٹ ضلع لاڑکانہ (سندھ) پاکستان
موبائل نمبر: +92-301-329-1314 شوال ۱۴۳۱ھ بمطابق ستمبر ۲۰۱۱ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہماری مطبوعات

نمبر	نام کتاب
۱	ذرا سوچئے!
۲	مقام علماء
۳	اگر سچے ہو تو ثبوت دو
۴	حق کی گواہی
۵	متحد ہونے کا واحد طریقہ
۶	کیا ہم عذاب الٰہی کو دعوت تو نہیں دے رہے ہیں
۷	دعوت تحقیق
۸	نمازوں کے اوقات قرآن سے
۹	نماز فجر کا وقت کب شروع ہوتا ہے
۱۰	ہم رفع الیدین کیوں کرتے ہیں؟
۱۱	فاتحہ خلف الامام
۱۲	نماز میں درود کے بعد پڑھنے کی دعا
۱۳	بیس رکعت تراویح خلاف سنت ہے
۱۴	دیوبندیوں اور بریلویوں کا نماز جنازہ کا طریقہ خلاف سنت ہے
۱۵	حضرت عمرؓ پر بہتان عظیم
۱۶	حضرت عثمانؓ پر بہتان عظیم
۱۷	بارہ ربیع الاول کو صحابہ کرام کا عمل اور ہم
۱۸	ام المؤمنین حضرت عائشہؓ سچی ہیں یا طارق جمیل
۱۹	تبلیغی جماعت کو تبلیغ
۲۰	گیارہویں والے پیر کے ارشادات
۲۱	کیا خصی جانور کی قربانی جائز ہے؟
۲۲	اللہ زیادہ بولنے والوں سے بغض رکھتا ہے
۲۳	بہشتی زیور کے مسائل
۲۴	آزمائش اور جماعت
۲۵	مسئلہ فسخ نکاح
۲۶	سلام میں جمہوریت نہیں
۲۷	کیا غیر قریشی کو امیر بنایا جا سکتا ہے؟
۲۸	
۲۹	
۳۰	چیلنج کا جواب
۳۱	حنفی پاکٹ بک کی حقیقت
۳۲	اتحاد کی دعوت
۳۳	فتنوں سے بچنے کا طریقہ
۳۴	ننگے سر نماز پڑھنا
۳۵	حدیث اور اہلحدیث
۳۶	وتر اور تراویح کے مسائل
۳۷	
۳۸	صلوٰۃ الجمعۃ
۳۹	قومہ کی دعا
۴۰	دعا مانگنے کا طریقہ
۴۱	سر کے بال
۴۲	جوتوں کے مسائل

اور اس کے علاوہ بہت کچھ



راشد لائبریری

مسلم روڈ کمبوہ محلہ شہدادکوٹ سندھ پاکستان موبائل نمبر: 3013291314-92+